20A

علمی

سرگودھا یونیورسٹی، اسلامیات لازمی اور اسلامیات لازمی (چار سالہ) کے جدید نصاب کے مطابق

اسلامیات لازمی

(بی اے، بی ایس سی، بی کام اور اس کے مساوی کلاسز کے لیے)

پروفیسر ڈاکٹر محمد خلیل

علمی کتاب خانہ کبیر سٹریٹ اُردو بازار، لاہور

20B

Copy Right©

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form of by any means, electronic, mechanical, photocopying, recording or otherwise, without the prior permission of the writer and the publisher as well. This book is sold subject to the condition that it shall not, by way of trade of otherwise, be lent, re-sold, hired out or otherwise circulated without the publisher's prior consent in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

کتاب کا نام .... اسلامیات لازمی ڈگری کلاسز

مصنف .... پروفیسر ڈاکٹر محمد خلیل

سالِ اشاعت 2016

پبلشر .... چوہدری جاوید اقبال

علمی کتاب خانہ، کبیر سٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔

042-37248129, 37353510

ای میل .... ilmikk@hotmail.com

فائنل سیٹنگ .... مقصود گرافکس، اُردو بازار لاہور۔ 0321-4252698

پرنٹر .... الحجاز پرنٹرز دربار مارکیٹ لاہور۔ فون: 042-37238009

قیمت .... Rs.250/- روپے

فرمایا: وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ (آل عمران ۳:۸۵) ''اور اب جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا متلاشی ہوگا پس اس کو قبول نہیں کیا جائے گا۔''

(۷) ختمِ نبوت: آپؐ کی ایک امتیازی خصوصیت آپؐ آخری نبی ہونا بھی ہے۔ یہ ایک اہم اسلامی عقیدہ ہے کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ (احزاب ۳۳:۴۰) ''اور لیکن آپ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔'' اس لیے آپؐ کی زندگی میں اور آپؐ کے بعد جس نے بھی نبوت کا دعویٰ کیا وہ باطل ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے جھوٹے انبیاء کے خلاف جہاد کیا اور ان کو قتل کر دیا۔ ہندوستان میں مرزا غلام احمد قادیانی نے دعوائے نبوت کیا تو مسلمانوں نے انگریزوں کے کاشت کردہ اس پودے کے خلاف بھرپور جدوجہد کی اور ۱۹۷۴ء میں اس کے پیروکاروں کو غیر مسلم قرار دلوا کر دم لیا۔

دلائل ختمِ نبوت

(۱) ارشادِ الٰہی

20D

ناموس رسالت

ناموس کے معنی عزت کے ہیں۔ ہر مسلمان پر نبیؐ کی عزت وتوقیر فرض ہے۔ اس لیے ناموس رسالت کا احترام و تحفظ مسلمانوں کے ایمان کا مسئلہ ہے۔ اس کے بغیر ایمان ناقص اور بیکار ہے۔ آج کل کفار اس گھناؤنے فعل کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر مغربی ممالک میں ناموس رسالت پر حملے ہو رہے ہیں مثلاً پچھلے دنوں ہالینڈ میں نبیؐ کے کارٹون بنا کر آپ کا مذاق اڑایا گیا۔

ناموس رسالت کی حفاظت کی تاریخ: نبیؐ کی محبت مسلمانوں کی رگوں میں خون کی طرح دوڑ رہی ہے۔ جب بھی اس پر کفار کی جانب سے حملے کیے گئے تو مسلمانوں کی طرف سے ناموس رسالت کے تحفظ کے پیش نظر شدید ردعمل سامنے آیا، کئی ایک ملعونین جنہوں نے اس قبیح حرکت کا ارتکاب کیا سرکار رسالت مآبؐ کے پروانوں کے ہاتھوں جہنم رسید ہوئے۔ حفاظت ناموس رسول کی کئی مثالیں درج ذیل ہیں:

1- غزوۂ بدر کے قیدیوں میں سے نضر بن حارث اور عقبہ بن معیط کو ناموس رسالت پر حملہ آور ہونے کی وجہ سے آپؐ نے قتل کروا دیا۔

2- کعب بن اشرف جو کئی مرتبہ توہین رسالت کا مرتکب ہوا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے پر محمد بن مسلمہ نے اس لعین کو ختم کر دیا تو نبی کریمؐ نے فرمایا: جنہوں نے میرے گستاخ کو قتل کیا وہ کامیاب ہو گئے۔

3- حضرت عبداللہؓ بن انیس نے ایک گستاخ رسولؐ کو قتل کر دیا تو آپؐ نے ان کو بطور انعام ایک عصا دیا۔

4- ایک منافق مسلمان نے یہودی کے خلاف آپؐ کی عدالت میں مقدمہ کیا تو نبی کریمؐ نے فیصلہ یہودی کے حق میں دے دیا لیکن منافق مسلمان نے اس فیصلے کو نہ مانا اور حضرت عمرؓ کے پاس اپنے حق میں فیصلے کے لیے پہنچ گیا تو حضرت عمرؓ نے اس کو قتل کر دیا اور فرمایا ھذا قضائی من لم یرض بقضاء رسول اللہ جو رسول کے فیصلے پر راضی نہیں اس کے لیے میرا یہی فیصلہ ہے۔

5- حضرت ابوبکرؓ کے دور خلافت میں مسیلمہ کذاب، طلیحہ اسدی، سجاح بنت حارث اور اسود عنسی نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ [illegible] طلیحہ اسدی اور سجاح شکست کے بعد روپوش ہو گئے۔ سجاح نے بعد میں حضرت معاویہؓ کے عہد خلافت میں اسلام قبول کر لیا۔

- برصغیر پاک و ہند میں ہندوؤں نے گستاخیٔ رسول کی مہم شروع کی۔ کشمیر میں گستاخ ہندو کو مسلمان عبدالقیوم نے قتل کر دیا اور لاہور کے ہندو پبلشر نے جب رنگیلا رسول چھاپی تو غازی علم دین نے اس کو جہنم واصل کر دیا۔ غازی علم دین شہید کا مزار لاہور میں ہے۔

- انگریزوں نے ناموس رسالت پر حملہ کرنے کے لیے مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوائے نبوت کی سرپرستی کی۔ اس طرح کچھ مسلمان بھی اس کی ابلہ فریبیوں کے شکار ہو کر اس کے بعض افکار کو ماننے لگے لیکن علماء نے پاکستان بننے سے پہلے ان کے خلاف مہم کا آغاز کیا۔ قیام پاکستان کے بعد ان کے خلاف مہم جاری رہی۔ 1951ء میں اس

20E

تحریک کے نتیجے میں تین علماء کو سزائے موت ہوئی۔ ان میں سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا عبدالستار نیازیؒ اور حبیب اللہ سعدیؒ شامل تھے۔ بین الاقوامی دباؤ پر بعد میں یہ سزا معاف ہوئی۔

8- بھٹو صاحب کے دورِ حکومت میں مرزائیوں کی اسلامی جمعیت طلبہ کے طالبعلموں کے ساتھ ربوہ ریلوے سٹیشن پر زیادتی کے نتیجے میں یہ تحریک دوبارہ چل پڑی۔ اس دفعہ یہ تحریک اپنے مقاصد میں کامیاب ہوئی اور 1974ء میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

9- آج ناموس رسالت کی حفاظت کے لیے تحریک ختم نبوت موجود ہے۔ سلمان رشدی نے جب اپنی ناپاک کتاب میں ''شیطانی آیات'' توہین رسالت کی تو مسلمانوں نے اس کی زندگی تنگ کر دی۔

10- ہالینڈ میں نبیؐ کی توہین کے لیے اخبار نے کارٹون شائع کیے تو وزیر آباد کے نوجوان عامر چیمہ نے ناموس رسالت کی حفاظت میں جیل میں اپنی جان دے کر اس کی حفاظت کی۔ اس محافظ ناموس رسالت کا مزار وزیر آباد میں ہے۔

میں نے حفاظت ناموس رسالت کی یہ تاریخ طلبہ کے سامنے اس لیے رکھی ہے تا کہ ان کو معلوم ہو کہ مسلمان ناموس رسالت کی حفاظت سے کبھی بھی غافل نہیں رہے۔ یہ بات یاد رہے کہ اہل مغرب اور ہندو اور دیگر کفار نے ناموس رسالت پر حملہ آوروں کی ہمیشہ سرپرستی کی ہے مثلاً سلمان رشدی اور مرزائی فرقے کی حفاظت میں یورپ اور ہندوستان حکومت نے اہم کردار ادا کیا۔

ناموس رسالت اور اسلامی تعلیمات: ناموس رسالت کی اساس و بنیاد قرآن و حدیث کی تعلیمات میں موجود ہے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- احترام نبویؐ: نبیؐ کے احترام کا حکم خود اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ ارشاد باری ہے: اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ (احزاب ۳۳:۶) نبی مومنوں کے لیے ان کی اپنی ذات سے بڑھ کر ہیں۔

2- اسوۂ حسنہ: نبیؐ کو اللہ تعالیٰ نے یہ بلند مقام دیا کہ ان کے اسوہ حسنہ کو رہتی دنیا کے لیے نمونہ قرار دیا فرمایا: لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ (احزاب ۳۳:۲۱) البتہ تمہارے لیے رسول اللہؐ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔